© rasailojaraid.com

فریڈنٹ ناٹ ماسٹر کے مصنف سے گذارش اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ حکومت نے ڈاکٹر فضل الرحمٰن کو ادارۂ تحقیقات اسلامی سے برطرف کر دیا۔ یہ حکومت کی بڑی دانشمندی ہے، بس میں ہم حکومت کے شکر گذار ہیں۔ لوگوں کے دلوں کو مجروح کر کے آخر کیا حاصل ہے ۔۔۔ لیکن ساتھ ساتھ ہم یہ گذارشات بھی کرتے ہیں کہ :۔

۱۔ صرف ان کی تصنیف کردہ کتاب "اسلام" ہی اس تحریف فی الدین کی واحد ذمہ دار نہیں بلکہ ان کی دوسری تصنیفات اور عہدۂ ڈائرکٹری سنبھالنے کے بعد زمانہ کی ساری تحریرات اور ان کے رفقاء کار کی تحریرات بھی ایسی گندگی سے بھری ہوئی ہیں۔ جن پر ماہنامہ "فکر و نظر" اور ادارہ کی طرف سے شائع کردہ انگریزی و بنگلہ پرچے شاہد ہیں۔ حوالہ کے لئے صرف جون ۱۹۶۶ء کا پرچہ "فکر و نظر" ملاحظہ ہو جس پر ہمیشہ علماء حقانی کو شکایت رہی۔ اس لئے ہمارا مشورہ ہے کہ جتنی بھی غلط باتیں مذہب اسلام کے متعلق اس ادارہ اور ایسے لوگوں کی طرف سے شائع ہوئی ہیں کتاب "اسلام" کے ساتھ ان تمام چیزوں کی ضبطی کا بھی اعلان کیا جائے اور ہر ایک مسئلہ کے متعلق ان سے جواب طلب کی جائے اور اگر توبہ نہ کریں تو ان کو مناسب سزا دی جائے۔

۲۔ ان مسائل کے متعلق خود حکومت کے خیالات و موقف کی وضاحت کی جائے تاکہ سب کو اطمینان حاصل ہو۔ ورنہ گمان یہ ہوتا ہے کہ عام لوگوں کے دلوں میں جو بے چینی پھیل گئی ہے وہ فرو نہیں ہوگی۔

۳۔ ساتھ ساتھ یہ بھی گذارش ہے کہ محترم صدر کی سوانح عمری کے اردو ایڈیشن کے ص ۱۷۵ سے ۱۷۷ اور ص ۳۲۷ سے ص ۳۳۲ تک نظر ثانی کر کے ان کے متعلق جو غلط فہمیاں ہو رہی ہیں ان کو دور کیا جائے۔

۴۔ عائلی قوانین کو پوری طرح قرآن و حدیث کے سانچے میں ڈھالا جائے۔

۵۔ ادارۂ تحقیقات اسلامیہ کو متدین محقق علماء دین کے حوالہ کیا جائے اور کچھ افراد جدید تعلیم یافتہ ان کی اعانت کیلئے رکھے جائیں اور اسی طرح اسلامی مشاورتی کونسل کی تشکیل معتمد علماء سے کی جائے۔

غلام احمد پرویز اور مشرقی پاکستان کے ابوالہاشم اور بذل الرحمٰن بی ٹی اور ان کے شائع کردہ ایسے رسائل و اخبارات کے متعلق بھی ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور ان کے رفقاء کار والی تجویز پیش ہے۔

محمد ہارون ۔ مدیر ادارۃ المعارف ۔ ڈھاکہ